Case Study — Student Copy (Real-Life Interview Mission)

کیس اسٹڈی—طالب علم کاپی

One Life, Two Classrooms: How Education Shaped Their Deen

ایک زندگی، دو کلاس روم: تعلیم نے ان کے دین کو کیسے تشکیل دیا

This is a REAL-LIFE interview mission, not a fictional story. Go out into your community and interview a real person.

1. Choose a Real-Life Situation

1.ایک حقیقی صورتحال کا انتخاب کریں

A teacher (male or female) who studied in a government/English-medium school and separately attended a maktab/madrasa for Quran classes as a child.	ایک استاد (مرد یا عورت) جس نے سرکاری/انگریزی میڈیم اسکول میں تعلیم پائی اور بچپن میں الگ سے قرآن کی تعلیم کے لیے مکتب/مدرسہ بھی گیا۔
A working professional (doctor, engineer, accountant) who never received formal Islamic studies beyond basic school-level Islamiyat.	ایک ملازمت پیشہ شخص (ڈاکٹر، انجینئر، اکاؤنٹنٹ) جسے اسکول کی بنیادی اسلامیات کے علاوہ کوئی باقاعدہ اسلامی تعلیم نہیں ملی۔
An elder (grandparent generation) who studied in an old-style madrasa and can describe what that education actually covered.	ایک بزرگ (دادا/نانا کی نسل) جس نے پرانے طرز کے مدرسے میں تعلیم پائی اور بتا سکے کہ اس تعلیم میں اصل میں کیا شامل تھا۔
A parent who had to choose between an English-medium school, a Deeni madrasa, or a mixed-curriculum school for their own child.	ایک والدین جنہیں اپنے بچے کے لیے انگریزی میڈیم اسکول، دینی مدرسے یا مخلوط نصاب والے اسکول میں سے انتخاب کرنا پڑا۔
A university student who can compare their compulsory 'Islamic Studies' course with how other subjects (economics, biology, history) were taught.	ایک یونیورسٹی طالب علم جو اپنے لازمی 'اسلامیات' کورس کا موازنہ اس بات سے کر سکے کہ دیگر مضامین (معیشت، حیاتیات، تاریخ) کیسے پڑھائے گئے۔

2. How to Approach the Person

2. شخص سے رابطے کا طریقہ

Choose someone you can speak to comfortably and respectfully — a family member, neighbor, or teacher.	کسی ایسے شخص کا انتخاب کریں جس سے آپ آرام اور احترام سے بات کر سکیں—خاندان کا فرد، پڑوسی، یا استاد۔

Explain that this is a school assignment about how education shapes understanding of deen and dunya, not a personal judgment of them.	انہیں بتائیں کہ یہ اسکول کا کام ہے جو یہ سمجھنے کے لیے ہے کہ تعلیم دین اور دنیا کے فہم کو کیسے متشکل کرتی ہے، ان کا ذاتی فیصلہ نہیں۔
Ask permission before recording notes, and keep the conversation relaxed — not like a formal interrogation.	نوٹس لینے سے پہلے اجازت لیں، اور بات چیت کو پر سکون رکھیں — کسی رسمی تفتیش کی طرح نہیں۔
Listen more than you talk; do not argue with or correct their views during the interview.	بولنے سے زیادہ سنیں؛ انٹرویو کے دوران ان کے خیالات سے بحث یا اصلاح نہ کریں۔

3. Guiding Interview Questions

3. رہنما انٹرویو سوالات

Growing up, did you feel your religious education and your regular school education were connected, or two separate worlds?	بچپن میں، کیا آپ کو لگتا تھا کہ آپ کی دینی تعلیم اور اسکول کی تعلیم آپس میں جڑی ہوئی ہیں، یا دو الگ دنیائیں تھیں؟
Can you recall a specific school subject where a teacher connected the lesson to Allah or Islamic values — or one where this was completely absent?	کیا آپ کو کوئی خاص اسکول کا مضمون یاد ہے جہاں استاد نے سبق کو اللہ یا اسلامی اقدار سے جوڑا — یا کوئی ایسا جہاں یہ بالکل غائب تھا؟
Were your Islamic beliefs (aqaid) explained to you with reasons and evidence, or mainly taught as things to accept without question?	کیا آپ کے عقائد آپ کو دلائل اور شواہد کے ساتھ سمجھائے گئے، یا زیادہ تر بغیر سوال کیے قبول کرنے کی چیزوں کے طور پر سکھائے گئے؟
Do you think your schooling built your character — honesty, discipline, care for others — or mainly gave you information for exams?	کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی تعلیم نے آپ کا کردار بنایا — ایمانداری، نظم و ضبط، دوسروں کا خیال — یا زیادہ تر امتحان کے لیے معلومات دیں؟
Looking back, is there something about deen that you wish your school education had taught you but never did?	پیچھے مڑ کر دیکھیں تو، کیا دین کے بارے میں کوئی چیز ہے جو آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی اسکول کی تعلیم آپ کو سکھاتی مگر کبھی نہ سکھائی؟
If you could design one change in how children are educated today to better connect deen and dunya, what would it be?	اگر آپ آج بچوں کی تعلیم میں ایک تبدیلی ڈیزائن کر سکیں تاکہ دین اور دنیا بہتر طور پر جڑے، تو وہ کیا ہو گی؟

4. Write in Your Own Words

4. اپنے الفاظ میں لکھیں

After your conversation, write 200–300 words in your own words (no bullet points, no template) reflecting on what you heard. Do not simply summarize the answers — describe what surprised you, what confirmed something from the chapter, and what question is still open in your own mind about deen-dunya integration in education.

گفتگو کے بعد، 200–300 الفاظ میں اپنے الفاظ میں لکھیں (کوئی بلٹ پوائنٹس نہیں، کوئی سانچہ نہیں) جو آپ نے سنا اس پر غور کریں۔ محض جوابات کا خلاصہ نہ لکھیں—بیان کریں کہ کیا چیز آپ کو حیران کر گئی، کس بات نے باب کی کسی بات کی تصدیق کی، اور تعلیم میں دین دنیا کے امتزاج کے بارے میں آپ کے ذہن میں اب بھی کون سا سوال باقی ہے۔

5. Group Sharing

5. گروپ شیئرنگ

Share one surprising or memorable answer from your interview with the group.	اپنے انٹرویو سے ایک حیران کن یا یادگار جواب گروپ کے ساتھ شیئر کریں۔
Compare: did most classmates interview people who felt deen and dunya were connected, or separate?	موازنہ کریں: کیا زیادہ تر ہم جماعتوں نے ایسے لوگوں کا انٹرویو کیا جو دین اور دنیا کو جڑا ہوا محسوس کرتے تھے، یا الگ؟
Discuss: what is one practical change your own school could make based on what you learned?	بحث کریں: آپ نے جو سیکھا اس کی بنیاد پر آپ کا اپنا اسکول کون سی ایک عملی تبدیلی کر سکتا ہے؟
Reflect as a group on why this topic matters for your own generation, not just the person you interviewed.	بطور گروپ اس بات پر غور کریں کہ یہ موضوع آپ کی اپنی نسل کے لیے کیوں اہم ہے، نہ کہ صرف اس شخص کے لیے جس کا آپ نے انٹرویو کیا۔

Final Note

آخری بات

This is not about judging anyone's education. It is about understanding, from real people's own lives, whether the deen-dunya divide this chapter describes is still present today.

یہ کسی کی تعلیم پر فیصلہ سنانے کے لیے نہیں ہے۔ یہ حقیقی لوگوں کی اپنی زندگیوں سے یہ سمجھنے کے لیے ہے کہ کیا یہ باب جس دین دنیا کی تفریق کا ذکر کرتا ہے وہ آج بھی موجود ہے۔